سوال

(1060) عید کے موقع پر گلے ملنا اور ''عید مبارک'' کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

عید کے موقع پر گلے ملنے اور ''عید مبارک'' کہنے کی کتاب وسنت سے کوئی دلیل ہے؟ ایک مولانا صاحب نے فرمایا کہ عید کے موقع پر گلے ملنا بدعت ہے مہربانی فرما کر کتاب وسنت کی روشنی میں جواب سے مطلع فرما دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عید کا دن مسلمانوں کے لیے خوشی اور باہمی مودّت و محبت کے اظہار کا دن ہے۔ لہٰذا اس میں خوشی کا اظہار ہونا چاہیے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ بسند حسن جبیر بن نفیر سے بیان کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب عید کے روز جب آپس میں ملاقات کرتے تو" تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنکَ " (اللہ ہماری اور تمہاری عید قبول فرمالے!کہہ کر ایک دوسرے کو مبارک باد پیش کرتے۔ (فتح الباری ۲/۴۴۶)، (السنن الکبرٰی للبیهقی، بابُ مَارُوِیَ فِی قَولِ النَّاسِ یَومَ العِیدِ بَعضُهُم لِبَعضٍ: تَقَبَّلَ...الخ، رقم:۶۲۹۴)، (الجامع الصحیح للسنن والمسانید، اَلتَّهنِئَة بِالعِیدِ)

امام احمد فرماتے ہیں۔ کہ اس میں کوئی حرج نہیں، کہ ایک آدمی دوسرے کو عید کے دن " تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنکَ "کہے۔ حرب نے کہا، کہ امام احمد سے سوال ہوا کہ عیدین میں لوگ یہ کہتے ہیں " تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنکَ " اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ یہ بات اہلِ شام نے ابوامامہ سے نقل کی ہے۔ (المغنی ۳/۲۹۴) ابوامامہ کا یہ أثر ترکمانی نے سنن کبریٰ بیهقی کے حاشیے پر ذکر کیا ہے (۳/۳۲۰)۔ امام احمد نے اس کی سند کو جید قرار دیا ہے۔ البتہ خصوصی گلے ملنے کی کسی روایت میں صراحت نہیں، لہٰذا اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

(عید کے دن ایک دوسرے سے گلے ملنا کوئی مسنون اور ثابت شدہ عمل نہیں۔ البتہ عام اظہارِ محبت کے لیے اگر معانقہ کر بھی لیا جائے، تو اس میں کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ